فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے مالک بن حویرث کے جس وقت ارادہ کیا اس نے کہ جدا ہو آپ سے کہ نماز پڑھتے رہنا جیسا کہ دیکھا تم لوگوں نے مجھ کو نماز پڑھتے ہوئے اور نہیں تفصیل کی (کہ جلسہ بسبب بڑھاپے کے کرتا ہوں) پس ہوگی دلیل واسطے شافعی کے پس بہتر یہ ہے کہ عمل کیا جائے اوپر تعلیم جواز کے واللہ اعلم۔ کما فتاویٰ ظہیریہ میں ہے کہ کہا شمس الائمہ حلوانی نے کہ تحقیق خلاف افضلیت میں ہے یہاں تک کہ اگر کیا جلسہ جیسا کہ وہ مذہب شافعی کا ہے نہیں مضائقہ ہے ساتھ اس کے نزدیک ہمارے الخ"

مصباح الہدایہ شرح عوارف میں ہے "اگر دیگر بارہ برخواہد خاست از برائے جلسہ استراحت بنشیند آہ"

مدرسہ رحمانیہ — ایک تعلیمی و تربیتی مرکز

موجودہ دور میں دینی مدارس میں کتاب و سنت کی تعلیم کیساتھ عصری علوم کی جس شدت سے ضرورت محسوس کی جا رہی ہے، وہ اصحاب علم و بصیرت سے مخفی نہیں، اسی مقصد کے پیش نظر چند سال قبل علماء و ماہرین تعلیم کے گذشتہ ستر اسی سالہ اصلاحی تجاویز کی روشنی میں ایک تعلیمی و تربیتی منصوبہ تیار کیا گیا اور مدرسہ رحمانیہ گارڈن ٹاؤن لاہور میں اس کی ابتداء کی گئی، جس سے بفضلہ تعالیٰ دو سال کے قلیل عرصہ میں بہترین نتائج نکلے ہیں۔ امسال چار طلبہ نے دینی علم کے ساتھ مڈل کا امتحان اور تین نے میٹرک کا امتحان بورڈ سے دیا ہے۔ ہمارا مقصد ایسے علماء تیار کرنا ہے۔ جو کتاب و سنت کی تعلیمات کو عصر حاضر کے تقاضاؤں کے مطابق پیش کر کے اسلام کو مکمل ضابطۂ حیات کے طور پر رائج کر سکیں۔

مدرسہ کے نصاب تعلیم میں تخفیف کیساتھ اس بات کا خصوصی لحاظ رکھا گیا ہے کہ جملہ علوم کی تعلیم معیاری ہو، اس کے لئے علوم کو تین حصوں میں تقسیم کر کے تعلیمی اوقات کی تین شفٹیں بنادی گئی ہیں یعنی دینی علوم (صبح ۳ گھنٹے) عربی علوم (دوپہر ۲ گھنٹے) عصری علوم (سہ پہر ۲ گھنٹے)، اسی طرح قابل کہنہ مشق، دینی اور دنیاوی علوم کے ماہر اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئی ہیں مندرجہ ذیل علماء مولانا حافظ عبدالرحمن مدنی کے زیر نگرانی تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

حافظ ثناء اللہ صاحب کلسوی فاضل مدنی، مولانا عبدالسلام صاحب کیلانی فاضل مدنی، شیخ مزمل احسن ایم آئی۔ ایڈ، مولانا لیاقت صاحب بی۔ ایس ای، بی ایڈ، مولانا عبدالرحمن صابر فاضل عربی (او، ٹی) بی۔ اے، قاری عبدالخالق صاحب

دیندار محنتی طلبہ داخلہ کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں

حافظ عبداللہ (ریڈر) مدرسہ رحمانیہ (رجسٹرڈ) گارڈن ٹاؤن لاہور (۱۶)